سلسلہ
اصلاحی خطباتِ جمعہ
و دروس نمبر : 3

نمازیں

خشوع خضوع کی اہمیت

مولانا محمد نعمان

استاذ الحدیث جامعہ انوار العلوم مہران ٹاؤن کورنگی کراچی

نماز میں خشوع وخضوع کی اہمیت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِینُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا،وَمِنْ سَیِّئَاتِ أَعْمَالِنَا،مَنْ یَھْدِہِ اللّٰہُ فَلا مُضِلَّ لَہُ،وَمَنْ یُضْلِلْ فَلا ھَادِیَ لَہُ،وَأَشْھَدُ أَنْ لَا إِلَہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاشَرِیکَ لَہُ،وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُولُہٗ.

أمّابعد:فَأَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ.بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ.

قَالَ اللّٰہُ تبارَکَ وَتعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ:

﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُون.الَّذِینَ ھُمْ فِی صَلاتِھِمْ خَاشِعُونَ﴾(المؤمنون:۱،۲)

عَنْ أَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:صَلَّی رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمًا ثُمَّ انصَرَفَ فَقَالَ:یَا فُلانُ،أَلا تُحْسِنُ صَلاتَکَ؟أَلا یَنْظُرُ الْمُصَلِّی إِذَا صَلَّی کَیْفَ یُصَلِّی؟فَإِنَّمَا یُصَلِّی لِنَفْسِہِ،إِنِّی وَاللّٰہِ لَأُبْصِرُ مِنْ وَرَائِی کَمَا أُبْصِرُ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ.❶

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:لَا تَرْفَعُوا أَبْصَارَکُمْ إِلَی السَّمَاءِ أَنْ تَلْتَمِعَ یَعْنِی فِی الصَّلَاۃِ.❷

میرے انتہائی واجب الاحترام،قابل صد احترام،بھائیوں،دوستوں اور بزرگوں!

میں نے جن آیات اور احادیث کا ذکر کیا ہے،ان میں نماز میں خشوع وخضوع کی

❶صحیح مسلم:کتاب الصلاۃ،بَابُ الْأَمْرِ بِتَحْسِینِ الصَّلَاۃِ وَإِتْمَامِھَا وَالْخُشُوعِ فِیھَا،رقم الحدیث:۴۲۳

❷سنن ابن ماجۃ:کتاب إقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا،باب الخشوع فی الصلاۃ،رقم الحدیث:۱۰۴۳

ترغیب دی گئی ہے۔نماز میں خشوع وخضوع بڑا اہم ہے،اسکے بغیر نماز میں دل نہیں لگتا،آج نماز میں دل کیوں نہیں لگ رہا؟اسکی وجہ یہ ہے کہ ہم خشوع وخضوع سے نماز نہیں پڑھتے ، ہر شے کی ایک ظاہری صورت ہوتی ہے اور ایک باطنی حقیقت ،نماز بھی ایک ظاہری صورت رکھتی ہے اور ایک باطنی حقیقت۔نماز کی اس باطنی حقیقت کا نام خشوع وخضوع ہے۔

خشوع وخضوع کا معنی

لفظ خشوع وخضوع کے معانی اطاعت کرنا، جھکنا اور عجز وانکسار کا اظہار کرنا ہیں۔اس کیفیت کا تعلق دل اور جسم دونوں سے ہوتا ہے،دل کا خشوع وخضوع یہ ہے کہ بندے کا دل رب ذوالجلال کی عظمت وکبریائی اور اس کی ہیبت وجلال سے مغلوب ہو اور اپنے منعمِ حقیقی کی بے حساب بخششوں اور احسانات کے شکریہ میں مصروف ہونے کے ساتھ عجز وانکساری اور بے چارگی کا اعتراف بھی کرے۔جسم کا خشوع وخضوع یہ ہے کہ اس مقدس بارگاہ میں کھڑے ہوتے ہی سر جھک جائے ، نگاہ نیچی ہو جائے ،آواز پست ہو،جسم پر کپکپی اور لرزہ طاری ہو اور ان تمام آثارِ بندگی کو اپنے جسم پر طاری کرنے کے بعد اپنی حرکات وسکنات میں ادب واحترام کا پیکر بن جائے۔

نماز میں خشوع وخضوع سے مراد وہ کیفیت ہے کہ دل خوف اور شوق الٰہی میں تڑپ رہا ہو،اس میں ماسوااللہ کی یاد کے کچھ باقی نہ رہے،اعضاء وجوارح پرسکون ہوں، پوری نماز میں جسم کعبہ کی طرف اور دل رب کعبہ کی طرف متوجہ ہو۔

تو اس خشوع وخضوع کی قرآن وحدیث میں بڑی ترغیب دی گئی ہے۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں خشوع خضوع کی اہمیت

قرآن مجید میں اللہ تعالی نے فرمایا کہ وہ مؤمن کامیاب ہوگئے جو نماز کو خشوع وخضوع کیساتھ پڑھتے ہیں، ارشادِ باری تعالی ہے:

﴿قَدۡ أَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنونَ. الَّذِينَ هُمۡ فِي صَلاتِهِمۡ خَاشِعُونَ﴾ (المؤمنون: ۱، ۲)

ترجمہ: ان ایمان والوں نے یقیناً فلاح پالی ہے۔ جو اپنی نماز میں دل سے جھکنے والے ہیں۔

قرآنِ کریم میں عموماً جہاں کہیں نماز کا ذکر آیا ہے، وہاں "اَقِیۡمُوۡا" یا "یُقِیۡمُوۡنَ" کا لفظ آیا ہے، جس کے مفہوم میں خشوع خضوع داخل ہے، صرف نماز کا حکم نہیں دیا گیا، بلکہ اقامتِ صلوۃ کا حکم ہے، یعنی اس طرح نماز پڑھو جس طرح پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اللہ رب العزت نے اُن نمازیوں کے لیے وعید بیان فرمائی، جو لاپرواہی اور غفلت سے نماز پڑھتے ہیں، چنانچہ ارشادِ ربانی ہے:

﴿فَوَيۡلٌ لِلۡمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمۡ عَنۡ صَلاتِهِمۡ سَاهُونَ الَّذِينَ هُمۡ يُرَاءُوۡنَ وَيَمۡنَعُونَ الۡمَاعُونَ﴾ (الماعون: ۴ تا ۷)

ترجمہ: جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں، جو دکھاوا کرتے ہیں، اور دوسروں کو معمولی چیز دینے سے بھی انکار کرتے ہیں۔

معلوم ہوا کہ اُن لوگوں کے لیے ہلاکت ہے، جو نماز بے توجہی سے پڑھتے ہیں، غفلت اور سستی کرتے ہیں، خشوع خضوع کا اہتمام نہیں کرتے۔

انسان نماز اپنے نفع کے لیے پڑھتا ہے

احادیث مبارکہ میں حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خشوع وخضوع کی ترغیب دی ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، پھر پیچھے کی طرف پھرے اور ایک شخص سے کہا:

يَا فُلَانُ، أَلَا تُحْسِنُ صَلَاتَكَ؟ أَلَا يَنْظُرُ الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّى كَيْفَ يُصَلِّي؟ فَإِنَّمَا يُصَلِّي لِنَفْسِهِ، إِنِّي وَاللَّهِ لَأُبْصِرُ مِنْ وَرَائِي كَمَا أُبْصِرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ. ❶

ترجمہ: اے فلاں! تم نے اپنی نماز اچھی طرح ادا کیوں نہیں کی؟ کیا نمازی کو دکھائی نہیں دیتا ہے کہ اس نے کس طرح نماز ادا کی ہے؟ حالانکہ وہ اپنے ہی لئے نماز ادا کرتا ہے، اور اللہ کی قسم! میں اپنے پیچھے سے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جس طرح اپنے آگے دیکھتا ہوں۔

نماز میں نگاہیں آسمان کی طرف مت اٹھاؤ

ایک حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اتَرْفَعُوا أَبْصَارَكُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ تَلْتَمِعَ يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ. ❷

ترجمہ: نماز میں اپنی نگاہوں کو آسمان کی طرف مت اٹھایا کرو، کہیں تمہاری نگاہیں اچک لی جائیں۔

خشوع خضوع سے نماز گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے

حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ آپ نے وضو کے لیے پانی منگوایا، پھر کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

مَا مِنَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَحْضُرُهُ صَلَاةٌ مَكْتُوبَةٌ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهَا وَخُشُوعَهَا وَرُكُوعَهَا، إِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوبِ مَا لَمْ يُؤْتِ كَبِيرَةً وَذَلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهُ. ❸

❶ صحيح مسلم: كتاب الصلاة، بَابُ الْأَمْرِ بِتَحْسِينِ الصَّلَاةِ وَإِتْمَامِهَا وَالْخُشُوعِ فِيهَا، رقم الحديث: ۴۲۳

❷ سنن ابن ماجة: كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب الخشوع في الصلاة، رقم الحديث: ۱۰۴۳

❸ صحيح مسلم: كتاب الطهارة، باب فضل الوضوء والصلاة عقبه، رقم الحديث: ۲۲۸

ترجمہ: جس مسلمان نے بھی فرض نماز کا وقت پا کر اچھی طرح وضو کیا اور (نماز میں) خشوع وخضوع اختیار کیا اور رکوع (وسجود و دیگر ارکانِ نماز کامل طور پر) ادا کیے تو وہ نماز اس کے پچھلے تمام گناہوں کا کفارہ بن جائے گی، بشرطیکہ وہ کوئی کبیرہ گناہ نہ کرے اور یہ سلسلہ ہمیشہ جاری رہے گا۔

اللہ رب العزت کی مغفرت کا وعدہ کن لوگوں کے لیے ہے

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ مَنْ أَحْسَنَ وُضُوءَ هُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ،فَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ،وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ، وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ. ❶

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض قرار دی ہیں، جس نے ان نمازوں کو بہترین وضو کے ساتھ ان کے مقررہ اوقات پر ادا کیا اور ان نمازوں کو کامل رکوع وسجود اور خشوع وخضوع سے ادا کیا تو ایسے شخص سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس کی مغفرت فرما دے گا، اور جس نے ایسا نہیں کیا (یعنی نماز کو مکمل آداب اور خشوع و خضوع کے ساتھ ادا نہ کیا) تو ایسے شخص کے لئے اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں ہے، اگر چاہے تو اس کی مغفرت فرما دے اور چاہے تو اسے عذاب دے۔

❶ مسند أحمد: مسند الأنصار، ج۳۷ص۳۷۷، رقم الحدیث: ۲۲۷۰۴

نماز کس شخص کے لیے دعا اور بد عا کرتی ہے

جو شخص نماز خشوع وخضوع کیساتھ نہیں پڑھتا تو حدیث میں ہے کہ نماز اس کو بد دعا دیتی ہے اور وہ نماز نمازی کے منہ پر ماردی جاتی ہے، چنانچہ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِذَا أَحْسَنَ الرَّجُلُ الصَّلَاةَ فَأَتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا قَالَتِ الصَّلَاةُ: حَفِظَكَ اللَّهُ كَمَا حَفِظْتَنِي فَتُرْفَعُ، وَإِذَا أَسَاءَ الصَّلَاةَ فَلَمْ يُتِمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا قَالَتِ الصَّلَاةُ: ضَيَّعَكَ اللَّهُ كَمَا ضَيَّعْتَنِي فَتُلَفُّ كَمَا يُلَفُّ الثَّوْبُ الْخَلَقُ فَيُضْرَبُ بِهَا وَجْهُهُ. ❶

ترجمہ: جو شخص اچھے طریقے سے نماز پڑھے، کامل طور پر رکوع اور سجدہ کرے تو وہ نماز نمازی کے لیے دعا کرتی ہے کہ اے اللہ! تو اس کی اس طرح حفاظت فرما جس طرح اس نے میری حفاظت کی ہے، پھر نماز کو اوپر اٹھالیا جاتا ہے۔ اور جو شخص نماز کو بری طرح سے پڑھے، رکوع اور سجدہ مکمل نہ کرے تو نماز اس نمازی کے لیے بدعاء کرتی ہے کہ اللہ رب العزت تجھے بھی اس طرح ضائع کردے جس طرح تو نے مجھے ضائع کیا، پھر وہ نماز پرانے کپڑے میں لپیٹ کر اس نمازی کے منہ پر مادی جاتی ہے۔

مسجد میں کوئی ایک نمازی بھی خشوع خضوع والا نہیں ہوگا

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھا پھر فرمایا:

---

❶ مسند أبي داود الطيالسي: أحاديث عبادة بن الصامت، ج ا ص ٤٧٩، رقم الحديث: ٥٨٦/مسند البزار: ج٧ ص ١٤٠، رقم الحديث: ٢٦٩١/مستحب الإيمان: ج٤ ص ١٥٠، رقم الحديث: ٢٨٧١

هَذَا أَوَانُ يُخْتَلَسُ العِلْمُ مِنَ النَّاسِ حَتَّى لَا يَقْدِرُوا مِنْهُ عَلَى شَيْءٍ. ❶

ترجمہ: یہ ایسا وقت ہے کہ لوگوں سے علم کھینچا جارہا ہے، یہاں تک کہ اس میں سے کوئی چیز ان کے قابو میں نہیں رہے گی۔

حضرت زیاد بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم سے کیسے علم سلب کیا جائے گا جب کہ ہم نے قرآن پڑھا ہے اور اللہ کی قسم! ہم اسے خود بھی پڑھیں گے اور اپنی اولاد اور عورتوں کو بھی پڑھائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہاری ماں تم پر روئے اے زیاد! میں تو تمہیں مدینہ کے فقہاء میں شمار کرتا تھا، کیا تورات اور انجیل یہود ونصاری کے پاس نہیں ہے؟ لیکن انہیں کیا فائدہ پہنچا۔

حضرت جبیر بن نفیر رحمہ اللہ کہتے ہیں پھر میری حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، تو میں نے عرض کیا کہ آپ کے بھائی حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کیا کہتے ہیں؟ پھر انہیں ان کا قول بتایا، تو انہوں نے فرمایا: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے بالکل سچ کہا اور اگر تم چاہو تو میں تمہیں بتا سکتا ہوں کہ علم میں سب سے پہلے کیا اٹھایا جائے گا؟

اَلْخُشُوعُ، يُوشِكُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَلَا تَرَى فِيهِ رَجُلًا خَاشِعًا. ❷

ترجمہ: وہ خشوع ہے، عنقریب ایسا ہوگا کہ تم کسی جامع مسجد میں داخل ہوگے اور پوری مسجد میں ایک خشوع والا آدمی بھی نہیں پاؤ گے۔

معلوم ہوا کہ سب سے پہلے جو چیز اٹھالی جائے گی وہ خشوع خضوع ہوگا، یعنی نمازی تو ہوں گے لیکن اطمینان وسکون کے ساتھ پڑھنے والے نہیں ہوں گے۔

---

❶ سنن الترمذی: ابواب العلم، باب ما جاء فی ذهاب العلم، رقم الحدیث: ۲۶۵۳

❷ سنن الترمذی: ابواب العلم، باب ما جاء فی ذهاب العلم، رقم الحدیث: ۲۶۵۳

اس منقش چادر نے مجھے نماز سے غافل کردیا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسی چادر میں نماز پڑھی، جس میں نقش ونگار تھا، نماز کے دوران جب اچانک آپ کی نگاہ اس کے نقش ونگار پر پڑی تو جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ارشاد فرمایا:

اذْهَبُوا بِخَمِيصَتِي هَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّةِ أَبِي جَهْمٍ، فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي آنِفًا عَنْ صَلاتِي. ❶

ترجمہ: میری اس چادر کو ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور مجھے ابوجہم کی انجانیہ (یعنی سادہ چادر لے آؤ اس لیے کہ) اس (نقش ونگار والی چادر) نے ابھی مجھے میری نماز سے غافل کردیا۔

ان احادیث میں نماز میں خشوع وخضوع کی بڑی ترغیب آئی ہے اور اسکے فضائل بھی بیان ہوئے ہیں اور بلا خشوع نماز کی وعیدیں بھی بیان ہوئیں، اس لئے نماز پڑھے اطمینان وسکون اور دل جمعی کے ساتھ پڑھیں، اپنے قلب اور اعضاء دونوں میں خشوع خضوع ہو۔ اسلاف امت نہایت ہی خشوع وخضوع کیساتھ نماز پڑھتے تھے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھتے وقت کیفیت

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کیفیتِ نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهو يُصَلِّي وَلِجَوْفِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ مِنَ الْبُكَاءِ. ❷

---

❶ صحيح البخاري: كتاب الصلاة، باب إذا صلى في ثوب له أعلام ونظر إلى علمها، رقم الحديث: ٣٧٣

❷ الشمائل المحمدية للترمذي: باب ماجاء في بكاء رسول الله صلى الله عليه وسلم، رقم الحديث: ٣٠٥/سنن النسائي: كتاب الهو، باب البكاء في الصلاة، رقم الحديث ١٢١٤

ترجمہ: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینۂ انور سے رونے کی آوازیں اس طرح آرہی تھیں جیسے ہنڈیا کے ابلنے کی آواز آتی ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت اطمینان کے ساتھ نماز اور سوا پانچ سپاروں کی تلاوت

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ میں نے ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنی شروع کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ بقرہ شروع فرمائی اور میں نے کہا: سو آیتوں پر رکوع کر دیں گے، لیکن آپ پڑھتے رہے، پھر میں نے کہا: آپ اس سورت کو دو رکعتوں میں پڑھیں گے، لیکن آپ پڑھتے رہے، پھر میں نے کہا: آپ اسے ختم کر کے رکوع کر دیں گے، لیکن آپ نے سورہ نساء شروع کر دی، اسے ختم کر کے سورہ آلِ عمران شروع کر دی اور اسے بھی پورا پڑھ لیا، آپ ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرتے تھے۔ آپ جب کسی ایسی آیت کے پاس سے گزرتے جس میں تسبیح کا ذکر ہوتا تو آپ تسبیح کرنے لگتے۔ اور جب ایسی آیت کے پاس سے گزرتے جس میں (اللہ سے) مانگنے کا ذکر ہوتا تو آپ اللہ سے پناہ مانگتے۔

پھر آپ نے رکوع کیا اور "**سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ**" کہنے لگے، اور آپ کا رکوع قیام جیسا لمبا تھا، پھر "**سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه**" فرما کر کھڑے ہو گئے اور تقریباً رکوع جتنی دیر کھڑے رہے، پھر سجدہ کیا اور "**سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى**" کہنے لگے، اور آپ کا سجدہ بھی قیام جیسا لمبا تھا۔ (1)

---

(1) صحیح مسلم: کتاب صلاۃ المسافرین: باب استحباب تطویل القراءۃ فی صلاۃ اللیل، رقم الحدیث: ٧٧٢

آج ہمارے لیے فرض نماز خشوع خضوع کے ساتھ پڑھنا مشکل ہے، جب کہ آپ قیام اللیل بھی نہایت اطمینان کے ساتھ پڑھتے تھے، رکوع سجدہ بھی نہایت طویل ہوتا ہے، اور ایک رات میں آپ نے سوا پانچ سپارے تلاوت کئے، ہماری زندگی کا شاید کوئی ایسا دن نہیں ہوگا، جس میں ہم نے اتنے اطمینان سے نماز پڑھی ہو اور اتنی تلاوت کی ہو۔ حضراتِ صحابہ کرام اور اسلاف امت کی نمازیں بھی اسی طرح خشوع خضوع کے ساتھ ہوتی تھیں۔

خشوع وخضوع سے نفسیاتی امراض کا خاتمہ

انسان دنیا میں پھنستا چلا جارہا ہے اور جتنا دنیا میں پھنستا ہے اتنا ہی بے سکون اور بے چین ہوتا چلا جارہا ہے، اب پھر سکون کی تلاش میں مزید کوشش کرتا ہے، مزید دنیا حاصل کرتا ہے لیکن پھر مزید پھنستا ہے۔

مکھی شہد کے میٹھے پر آبیٹھی، کچھ کھایا پھر پھنس گئی، اب نکلنے کے لئے کوشش کی تو پھنستی چلی گئی۔ آخر کار ریشم کے کیڑے کی طرح مرگئی۔ بالکل اسی طرح انسان کی کیفیت ہے لیکن نماز واحد علاج ہے سکون کا لیکن کونسی نماز؟ میری اور آپ کی؟ نہیں ہرگز نہیں بلکہ وہ نماز جس کے اندر خشوع وخضوع ہو۔

خشوع اندر کے سکون، دھیان اور توجہ کا نام ہے۔

خضوع باہر کی ترتیب اور توجہ کا نام ہے۔

اور یہی دونوں چیزیں مطلوب ہیں ٹیلی پیتھی میں۔

یہی دو چیزیں مطلوب ہیں ہپناٹزم میں۔

یہی دو چیزیں مطلوب ہیں یوگا میں۔

یہ سب مل کر علاج انسانی بن جاتا ہے۔

ماہر نفسیات اس بات پر متفق ہیں کہ نماز مکمل سکون ہے۔اوراس وقت نفسیاتی مریضوں کو نماز دھیان سے پڑھنے کی تربیت دی جاتی ہے۔ ❶

ایک ماہر نفسیات (Pcshycologist) کہنے لگے کہ اگر لوگوں کو خشوع وخضوع کے فوائد اور محاسن کا علم ہو جائے تو وہ کاروبار چھوڑ کر ایسی نماز پڑھیں کہ انہیں پھر دنیا بھول جائے۔

کہنے لگے میرے پاس ایک مریض آیا تمام دوائی علاج کر چکا تھا۔میں نے کہا میرا صرف اور صرف یہی مشورہ ہے کہ نماز تہجد سے لے کر نماز اوابین تک تمام نفل اور فرض نماز پڑھیں اور پڑھیں اس دھیان اور توجہ سے جس طرح دین کہتا ہے۔کچھ عرصہ کے بعد مریض نے بتایا کہ واقعی میرے امراض سے (1/3) ایک تہائی حصہ ختم ہو گیا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نماز پڑھتے وقت کیفیت

حضرت ابراہیم علیہ السلام جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تھے:

يسمع وجيب قلبه على ميلين. ❷

ترجمہ: انکے دل کی اضطراب کی آواز دو میل کے فاصلے سے سنی جا سکتی تھی۔

---

❶ سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور جدید سائنس: ۱/۱۸۰

❷ إحياء علوم الدين: كتاب أسرار الصلاة، الباب الأول، ج ١ ص ١٥٠

کس شخص کی نماز قبول ہوتی ہے

حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنی مناجات کے دوران یہ الفاظ کہے: اے اللہ! تو کس کی نماز قبول کرتا ہے؟ اللہ نے وحی کے ذریعہ داؤد علیہ السلام کو مطلع کیا کہ اے داؤد!

إنما يسكن بيتي وأقبل الصلاة منه من تواضع لعظمتي وقطع نهاره بذكري وكف نفسه عن الشهوات من أجلي يطعم الجائع ويؤوي الغريب ويرحم المصاب فذلك الذي يضيء نوره في السموات كالشمس إن دعاني لبيته وإن سألني أعطيته أجعل له في الجهل حلماً وفي الغفلة ذكراً وفي الظلمة نوراً وإنما مثله في الناس كالفردوس في أعلى الجنان لا نيبس أنهارها ولا تتغير ثمارها.

ترجمہ: میں اس شخص کی نماز قبول کرتا ہوں اور وہ شخص میری جنت میں رہے گا جو میری عظمت کے سامنے تواضع اختیار کرے، اپنا دن میری یاد میں گزارے، اپنے نفس کو شہوات سے روکے، میری رضا جوئی کیلئے بھوکے کو کھانا کھلائے، مسافر کو پناہ دے اور مصیبت زدہ پر رحم کرے، یہی وہ شخص ہے جسکا نور آسمانوں میں سورج کی طرح چمکتا ہے، جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں لبیک کہتا ہوں، جب وہ مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں اسے عطا کرتا ہوں، جہل کو میں اس کے لیے علم، غفلت کو ذکر اور تاریکی کو روشنی کر دیتا ہوں، لوگوں میں اسکا وہ مقام حاصل ہے جو جنت الفردوس کو حاصل ہے نہ کہ اسکی نہریں خشک ہوتی ہیں اور نہ اسکے میوے خراب ہوتے ہیں۔ (1)

---

(1) إِحياء علوم الدين: كتاب أسرار الصلاة، الباب الأول، ج ١ ص ١٥١

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نماز کے وقت کیفیت

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ جب کسی فرض نماز کا وقت آتا تو انکے چہرے کا رنگ بدل جاتا اور عجیب قسم کی کیفیت ہو جاتی، لوگ عرض کرتے امیر المؤمنین کیا ہوا؟ فرماتے:

جاء وقت أمانة عرضها اللّٰه على السموات والأرض والجبال فأبين أن يحملنها وأشفقن منها وحملتها. ❶

ترجمہ: اس امانت کی ادائیگی کا وقت آ گیا جو اللہ نے آسمانوں پر، زمین پر، پہاڑوں پر پیش کی تو ان سب نے اس امانت کا بوجھ اٹھانے سے انکار کر دیا۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی نماز پڑھتے وقت کیفیت

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جب بیت اللہ میں نماز پڑھا کرتے تھے تو حرم شریف کے کبوتر یہ خیال کر کے کہ یہ سوکھا ہوا درخت کھڑا ہے، آپ کے اوپر بیٹھ جاتے کیوں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے ڈر وخوف، ہیبت وعظمت کی وجہ سے سوکھے درخت کی طرح بالکل بے حس اور بے حرکت کھڑے رہتے تھے:

كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهُ عُودٌ مِنَ الْخُشُوعِ. ❷

حضرت ابن مُنکدِر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

لَوْ رَأَيْتَ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ يُصَلِّي لَقُلْتَ: غُصْنُ شَجَرَةٍ يُصَفِّقُهَا الرِّيحُ، وَإِنَّ الْمَنْجَنِيقَ لَيَقَعُ هٰهُنَا وَهٰهُنَا مَا يُبَالِي. ❸

❶ إحياء علوم الدين: كتاب أسرار الصلاة، الباب الأول، ج ١ ص ١٥١

❷ مصنف ابن أبي شيبة: كتاب الصلاة، باب من كان يقول في الصلاة: لا تتحرك، ج ٢ ص ١٢٥ رقم الحديث: ٧٢٤٥

❸ حلية الأولياء: المهاجرون من الصحابة، عبد اللّٰه بن الزبير رضي اللّٰه عنه، ج ١ ص ٣٣٥، ط: دار الكتاب العربي

ترجمہ: اگر تم حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھ لو تو تم کہو گے کہ کسی درخت کی ٹہنی ہے جسے ہوا ہلا رہی ہے اور مِنجنیق کے پتھر ادھر ادھر گرا کرتے تھے، لیکن وہ نماز میں ان پتھروں کی بالکل پروا نہ کرتے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا نماز میں خشوع وخضوع

حضرت واسع بن حبّان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر عنہما نماز میں یہ چاہتے تھے کہ ان کے جسم کی ہر چیز قبلہ رخ رہے، یہاں تک کہ وہ اپنے انگوٹھے کو بھی قبلہ رخ رکھتے تھے۔

حضرت طاوس رحمہ اللہ کہتے ہیں:

مَـا رَأَيْتُ مُصَلِّيًا كَهَيْئَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَأَشَدَّ اسْتِقْبَالًا لِلْكَعْبَةِ بِوَجْهِهِ وَكَفَّيْهِ وَقَدَمَيْهِ. ❶

ترجمہ: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرح نماز میں قبلہ رخ رہنے میں بہت زیادہ اہتمام کرتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔ وہ نماز میں اپنا چہرہ، ہاتھ اور پاوں قبلہ رخ رکھنے کا سختی سے اہتمام کرتے تھے۔

حضرت حاتم اصم رحمہ اللہ کا تیس سال سے نماز ادا کرنے کا طریقہ

حضرت عاصم بن یوسف رحمہ اللہ سے حضرت حاتم اصم رحمہ اللہ سے پوچھا، آپ کس طرح نماز پڑھتے ہیں؟ فرمایا جب نماز کا وقت آتا ہے تو بڑی احتیاط کے ساتھ وضو کرتا ہوں تاکہ کوئی سنت اور مستحب رہ نہ جائے، اچھی طرح وضو کر کے جائے نماز پر آ کر تھوڑی دیر بیٹھ جاتا ہوں تاکہ تمام اعضاء پر سکون ہو جائیں، پھر کھڑا ہوتا ہوں، کعبہ شریف کو اپنے سامنے، رب العالمین کو اپنے سر پر، جنت کو اپنی دائیں طرف اور دوزخ کو بائیں طرف اور ملک الموت کو اپنے پیچھے خیال کرتا ہوں۔

---

❶ حلية الأولياء: ترجمة: عبد اللّٰه بن عمر رضى اللّٰه عنهما، ج ۱ ص ۳۰۴

پھر نماز کو اپنی آخری نماز خیال کرتا ہوں، بڑی تعظیم سے اللہ اکبر کہتا ہوں، نہایت ادب کے ساتھ قراءت کرتا ہوں، نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ رکوع کرتا ہوں، انتہائی ذلت اور عاجزی کے ساتھ سجدہ کرتا ہوں، انتہائی انکساری کے ساتھ گردن جھکا کر التحیات پڑھتا ہوں، پوری امید کے ساتھ سلام پھیرتا ہوں، اور اللہ کے ڈر وخوف کو دل میں رکھتا ہوں، اور نماز قبول ہونے کی امید اور نہ قبول ہونے کا ڈر دل میں رکھ کر نماز سے فارغ ہو جاتا ہوں۔

اور آئندہ ساری عمر ایسی نماز پڑھنے کا عہد اپنے دل میں کرتا ہوں، اور پورے تیس سال سے اسی طرح کی نماز پڑھتا ہوں۔ عاصم بن یوسف رحمہ اللہ یہ باتیں سن کر رونے لگے اور افسوس کے ساتھ کہنے لگے، ہائے ہم نے تو اس طرح کی ایک نماز بھی کبھی ادا نہیں کی۔ ❶

امام زین العابدین کی نماز کے وقت کیفیت

امام زین العابدین رحمہ اللہ کی وضو کے وقت رنگ تبدیل ہو جاتا اور عجیب کیفیت ہو جاتی تھی، گھر والے پوچھتے: وضو کے وقت آپ کو کیا ہو جاتا ہے؟ فرماتے:

أتدرون بين يدى من أريد أن أقوم. ❷

ترجمہ: کیا تم لوگ جانتے نہیں ہو کہ مجھے کس کے سامنے کھڑا ہونا ہے۔

حضرت مسلم بن یسار رحمہ اللہ کی نماز میں خشوع وخضوع

حضرت مسلم بن یسار رحمہ اللہ ایک دن نماز میں مشغول تھے کہ اچانک ایک شامی (ڈاکو) گھر میں داخل ہوا اور گھر والے گھبرا کر اس کے ارد گرد جمع ہو گئے، جب گھر

---

❶ إحياء علوم الدين: كتاب أسرار الصلاة، الباب الأول، ج ۱ ص ۱۵۱ / روح البيان فی تفسير القرآن، سورہ بقرہ آیت نمبر ۳ کی تفسیر میں، ج ۱ ص ۳۳

❷ إحياء علوم الدين: كتاب اسرار الصلاة، الباب الاول، ج ۱ ص ۱۵۱

والے شامی کے آس پاس سے ہٹ گئے، تو مسلم بن یسار رحمہ اللہ کی اہلیہ ان سے کہنے لگیں: یہ شامی گھر میں داخل ہوا ہم سب لوگ گھبرا گئے آپ کے کان پر جوں تک نہ رینگی، فرمانے لگے: "مَاشَعَرْتُ" مجھے تو کچھ پتہ ہی نہیں چلا۔

حضرت میمون بن حیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے مسلم بن یسار رحمہ اللہ کو نماز میں کبھی التفات کرتے نہیں دیکھا نہ کم نہ زیادہ، بخدا! ایک مرتبہ مسجد کی دیوار منہدم ہوگئی جس سے بازار والوں میں کھلبلی مچ گئی، مگر مسلم بن یسار رحمہ اللہ نماز میں اس قدر منہمک تھے کہ مسجد میں کھڑے نماز پڑھتے رہے انھیں کچھ پتہ نہ چلا۔

حضرت مسلم بن یسار رحمہ اللہ ہمیشہ نماز میں مشغول رہتے اتفاقاً ایک دن ان کے پڑوس میں آگ لگ گئی انھیں شور شرابے کا ذرا پتہ نہ چلا یہاں تک کہ آگ بجھا دی گئی۔

حضرت مسلم بن یسار رحمہ اللہ جب نماز پڑھ رہے ہوتے یوں لگتا گویا کہ وہ پڑا ہوا ایک بے حس وحرکت کپڑا ہے۔ (1)

نماز کے دوران شیر آیا لیکن نماز نہیں توڑی

حضرت جعفر بن زید رحمہ اللہ نقل کرتے ہیں، میں کابل کی لڑائی میں تھا اور لشکر میں حضرت صلہ بن اشیم رحمہ اللہ بھی تھے، رات ہوئی تو میں نے ارادہ کیا کہ آج رات میں دیکھوں گا کہ صلہ کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ لشکر سو گیا تو وہ لشکر سے علیحدہ گئے، انہوں نے وضو کیا اور نماز پڑھنے لگے، اسی دوران ایک شیر آیا اور آکر ان کے سامنے بیٹھ گیا۔ میں ڈر کے مارے درخت پر چڑھ گیا اور سارا منظر دیکھتا رہا۔ حضرت صلہ شب بھر نماز پڑھتے رہے اور شیر ان کے سامنے بیٹھا رہا، جب سلام پھیرا تو شیر سے کہا "اَیُّهَا السَّبُعُ اُطْلُبِ الرِّزْقَ مِنْ مَکَانٍ آخَرَ" ترجمہ: اے شیر! کہیں اور سے اپنے لیے رزق

(1) حلية الأولياء: ترجمة: مسلم بن يسار، ج۲ ص ۲۹۰، ۲۹۱

تلاش کر۔ یہ سن کر شیر چلا گیا، اور وہ اس طرح دھاڑ رہا تھا گویا کہ پہاڑ اس سے لرز جائیں، پھر حضرت صلہ بن اشیم رحمہ اللہ مسلسل نوافل پڑھتے رہے یہاں تک کہ صبح ہوگئی، پھر انہوں نے اللہ رب العزت کی ایسی حمد وثناء کی جو میں نے کبھی کسی سے نہیں سنی تھی۔ ❶

نماز کے دوران ٹانگ کاٹ دی گئی احساس نہ ہوا

حضرت عروہ بن زبیر رحمہ اللہ کا مدینہ طیبہ کے فقہاء سبعہ میں شمار ہوتا تھا، بڑے عابد وزاہد اور کبار تابعین میں سے تھے، روزانہ دن کو قرآن میں دیکھ کر ربع قرآن تلاوت کرتے اور پھر رات تہجد کی نماز میں اس قدر تلاوت فرماتے۔ نماز میں ان خشوع اور انہاک کا یہ عالم تھا کہ ان کے پاؤں کو موذی بیماری لاحق ہوئی اور بڑھتی چلی گئی۔ طبیبوں نے ٹانگ کاٹ دینے کا مشورہ دیا، وہ اس پر آمادہ ہوئے تو انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو ایسی دواء پلاتے ہیں جس سے آپ کی قوت عقل وفکر زائل ہوجائے گی اور یوں آپ ٹانگ کاٹنے کی ٹیس و درد سے بچ جائیں گے۔ انہوں نے فرمایا: بالکل نہیں، میں نہیں سمجھتا کہ کوئی شخص ایسی چیز کھائے کہ اس کی عقل ماؤف ہوجائے، ٹانگ کاٹنی ہے تو میں نماز پڑھتا ہوں آپ اسی دوران اپنا کام تمام کرلیں مجھے اس کا ان شاء اللہ احساس نہیں ہوگا:

أَنَّهُمْ قَطَعُوهَا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ يَشْعُرْ لِشُغْلِهِ بِالصَّلَاةِ. ❷

ترجمہ: تو طبیبوں نے ان کے پاؤں کو نماز کے دوران کاٹا اور انہیں نماز میں مشغولی کی وجہ سے پتہ ہی نہیں چلا۔

---

❶ حلية الأولياء: ترجمة: صلة بن أثيم، ج۲ ص ۲۴۰/المنتظم في تاريخ الأمم والملوك: سنة خمسين وسبعين، ج۶ ص ۱۷۰

❷ البداية والنهاية: سنة أربع وتسعين، ج۹ ص ۱۲۰

اتنی کثرت سے عبادت کہ اعضاء بھی کام چھوڑ گئے

عباد بن عباد اور ابو عتبہ بن خواص رحمہما اللہ کہتے ہیں کہ ہم زجلہ عابدہ رحمہا اللہ کے پاس گئے۔ اس نے اتنے روزے رکھے کہ کالی سیاہ ہو گئیں، اتنی روئیں کہ آنکھیں چندھیا گئیں تھیں، نماز اتنی پڑھی کہ ٹانگیں کام کرنا چھوڑ گئی تھیں، اب بیٹھ کے نماز پڑھتی تھیں۔

ہم گئے جا کر ہم نے سلام کیا اور ہم نے اللہ کی معافی اور بخشش کا ذکر کیا۔ ہمارا ارادہ تھا کہ وہ کچھ اپنے اوپر نرمی کرے، اس نے ایک چیخ ماری اور کہا:

میں اپنے جگر کے زخم کو جانتی ہوں، اپنے دل کی تکلیف کو بھی جانتی ہوں، خدا کی قسم! مجھے یہ پسند ہے کہ کاش اللہ مجھے پیدا نہ فرماتا، اور میں کچھ بھی نہ ہوتی، پھر انہوں نے دوبارہ نماز پڑھنا شروع کر دی، ہم نے ان کو نماز کی حالت میں چھوڑ دیا اور چلے آئے۔ ❶

بھڑ نے سترہ مرتبہ ڈسا لیکن نماز نہیں توڑی

امام بخاری رحمہ اللہ (متوفی ۲۵۶ھ) کی نماز میں خشوع وخضوع کی یہ کیفیت تھی کہ ایک دن نماز سے فارغ ہو کر پاس والوں سے کہنے لگے:

انظروا أيش هذا الذي آذاني في صلاتي؟ فنظروا فإذا الزنبور قد ورمه في سبعة عشر موضعا ولم يقطع صلاته. ❷

ترجمہ: میری قمیص میں دیکھو کوئی چیز تو نہیں؟ دیکھا تو زنبور (بھڑ) تھا، سترہ جگہ پشت پر کاٹا تھا، پوری پیٹھ سوج گئی تھی، (جب امام سے کہا گیا کہ آپ نے اتنی دیر کاٹنے کا موقع ہی کیوں دیا، پہلی ہی بار نماز چھوڑ دیتے؟ فرمانے لگے: ایک سورت شروع کی تھی، میں چاہ رہا تھا کہ وہ پوری کر دوں) اس لیے نماز نہیں توڑی۔

---

❶ صفة الصفوة: ذكر المصطفات من عابدات البصرة، ترجمة: زجلة العابدة، ج۲ ص ۲۵۲

❷ تاریخ بغداد: ترجمة: محمد بن إسماعيل بن إبراهيم، ج۲ ص ۱۲/ تاریخ مدينة دمشق: ترجمة: محمدبن اِسماعيل، ج۵۲، ص ۷۹

حبیبہ عدویہ رحمہا اللہ کی شب بھر طویل عبادت اور مناجات

عبداللہ مکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب رات کی تاریکی میں حبیبہ عدویہ رحمہا اللہ نماز پڑھتی تو اپنے کرتے اور اپنے دوپٹے کو کس لیتی اور کہتی:

إلهي غارت النجوم، ونامت العيون وغلقت الملوك أبوابها، وبابك مفتوح، وخلا كل حبيب بحبيبه، وهذا مقامي بين يديك. فإذا كان السحر قالت: اللهم وهذا الليل قد أدبر، وهذا النهار قد أسفر، فليت شعري هل قبلت مني ليلتي فأهنى أم رددتها علي فأعزى، فوعزتك لهذا دأبي ودأبك أبدا ما أبقيتني، وعزتك لو انتهرتني ما برحت من بابك ولا وقع في قلبي غير جودك وكرمك. ❶

ترجمہ: الٰہی ستارے گم ہو گئے اور آنکھیں سو گئیں، بادشاہوں کے دروازے بند ہو گئے تیرا دروازہ کھلا ہے، ہر دوست اپنے دوست کے ساتھ ہے، اور یہ تیرے سامنے میرا ٹھکانہ ہے، جب سحر ہو جاتی تو کہتی اے اللہ! یہ رات بھی جا رہی ہے دن نمودار ہونے والا ہے، کاش کہ میرے شعر آپ کے دربار میں قبول ہوتے تو مجھے مبارک باد دی جاتی، اگر رد کیے گئے ہیں تو مجھے افسوس ہوتا، مجھے تیری عزت کی قسم یہ میرا طریقہ ہے وہ تیرا طریقہ ہے، تیری عزت کی قسم اگر تو مجھے دھتکار دے میں تیرا دروازہ نہ چھوڑوں گی اور نہ ہی تیری دوستی کے علاوہ کوئی چیز میرے دل میں آئے گی۔

کیا تمہیں اپنے رب سے کچھ مانگنا نہیں ہے

حضرت عروہ بن زبیر رحمہ اللہ تعالی نماز ہی میں نفس کی راحت، آنکھوں کی ٹھنڈک محسوس کرتے تھے اور نماز کی حالت میں ایسا محسوس کرتے کہ وہ دنیا میں رہ کر بھی جنت کی زمین پر ہیں، اسی وجہ سے وہ بہت اچھی نماز پڑھتے تھے اور نماز کے تمام ارکان اور

❶ صفة الصفوة: ذكر المصطفيات من عابدات البصرة، ترجمة: حبيبة العدوية، ج ٢ ص ٢٤٦

شعائر کی ادائیگی مکمل یقین کے ساتھ کرتے تھے اور انتہائی لمبی لمبی نماز میں پڑھتے تھے۔ ان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک آدمی کو تیز تیز نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ان کو بلا کر کہنے لگے:

"أَمَا كَانَتْ لَكَ إِلَى رَبِّكَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى حَاجَةٌ؟"

ترجمہ: بیٹے! کیا تمہیں اپنے رب سے کوئی چیز مانگنے کی ضرورت نہیں ہے۔

پھر خود ہی کہنے لگے:

"وَاللَّهِ إِنِّي لَأَسْأَلُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى فِي صَلَاتِي حَتَّى أَسْأَلَهُ الْمِلْحَ. ❶

ترجمہ: اللہ کی قسم! میں تو اپنے رب سے اپنی نماز میں ہر چیز مانگتا ہوں یہاں تک کہ نمک بھی۔

امام محمد بن نصر مروزی رحمہ اللہ کی نماز میں خشوع خضوع

امام ابوبکر الصبغی رحمہ اللہ امام محمد بن نصر المروزی رحمہ اللہ کے متعلق فرماتے ہیں:

فَمَا رَأَيْتُ أَحْسَنَ صَلَاةً مِنْهُ، لَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ زُنْبُوراً قَعَدَ عَلَى جَبْهَتِهِ، فَسَالَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ وَلَمْ يَتَحَرَّكْ.

ترجمہ: میں نے ان سے زیادہ بہتر نماز پڑھتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا، بھڑ ان کی پیشانی پر ڈنگ مارتی رہی جس سے چہرے پر خون بہتا رہا لیکن انہوں نے کوئی حرکت نہیں کی۔

امام محمد بن یعقوب اخرم رحمہ اللہ امام محمد بن نصر المروزی رحمہ اللہ کی نماز کے متعلق فرماتے ہیں:

لَقَدْ كُنَّا نَتَعَجَّبُ مِنْ حُسْنِ صَلَاتِهِ وَخُشُوعِهِ وَهَيْئَتِهِ لِلصَّلَاةِ، كَانَ يَضَعُ ذَقْنَهُ عَلَى صَدْرِهِ، فَيَنْتَصِبُ كَأَنَّهُ خَشَبَةٌ مَنْصُوبَةٌ. ❷

❶ صفة الصفوة: ترجمة: عروة بن الزبير بن العوام، ج ١ ص ٣٥٠

❷ سير أعلام النبلاء: ترجمة: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ الحَجَّاجِ المَرْوَزِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، ج ١٤ ص ٣٦

ترجمہ: ہم انکے خشوع خضوع اور بہترین طریقہ اور ہیئت پر نماز پڑھنے سے متعلق تعجب کرتے ہیں، یہ نماز کے دوران اپنی ٹھوڑی سینے پہ لگا لیتے اور ایسے کھڑے ہو جاتے ہیں گویا کہ کوئی لکڑی کا ستون ہے۔

حضرت سعید تنوخی کی نماز پڑھتے وقت کیفیت

حضرت سعید تنوخی رحمہ اللہ جب نماز پڑھتے:

لم تنقطع الدموع من خديه على لحيته. ❶

ترجمہ: انکے آنسو گالوں سے ڈاڑھی کے بالوں کو تر کرتے ہوئے گرتے رہتے تھے۔

دل میں خشوع ہو تو اعضاء پرسکون ہوتے ہیں

حضرت سعید بن مسیّب رحمہ اللہ نے ایک شخص کو دیکھا وہ اپنی نماز میں ڈاڑھی سے کھیل رہا تھا، تو سعید بن مسیّب رحمہ اللہ نے فرمایا:

لَوْ خَشَعَ قَلْبُ هَذَا خَشَعَتْ جَوَارِحُهُ. ❷

ترجمہ: اگر اس شخص کے دل میں خشوع ہوتا تو اسکے اعضاء جھکے ہوئے ہوتے۔

نماز اور تعلق مع اللہ کی وجہ سے بھیڑیوں کا بکریوں پر حملہ نہ کرنا

حضرت عبداللہ بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین رات اللہ سے یہ دعا کی کہ اے اللہ! مجھے بتادے کہ کل جنت میں میرا ساتھی کون ہوگا؟ تیسری رات مجھے ہاتف سے آواز آئی کہ تمہاری جنت میں ساتھی میمونہ ولیہ ہوگی جو کہ کوفہ میں رہتی ہے۔

❶ إحياء علوم الدين: كتاب اسرار الصلاة، الباب الاول، ج ۱ ص ۱۵۰

❷ الزهد والرقائق لابن المبارك: باب فضل ذكر الله عز وجلّ، ص ۴۱۹، الرقم: ۱۱۸۸

میں کوفہ گیا اور میمونہ کا دریافت کیا، لوگوں نے بتایا کہ وہ تو ایک دیوانی عورت ہے جو ہماری بکریاں چرانے جایا کرتی ہے اور شام کو واپس آتی ہے۔

میں نے چراہ گاہ کا پتہ لیا اور شہر سے باہر جنگل میں نکلا، دیکھتا کیا ہوں کہ میمونہ نماز پڑھ رہی ہے اور بکریاں کچھ بھیڑیئے ملے جلے پھر رہے ہیں۔ نہ بکریاں بھیڑیوں سے ڈرتی ہیں اور نہ بھیڑیئے بکریوں پر حملہ کرتے ہیں۔ میں وہاں بیٹھ گیا اتنے میں میمونہ نے سلام پھیرتے ہی کہا۔

اے عبداللہ! وہ وعدہ تو جنت میں ملنے کا ہے یہاں نہیں۔ میں نے کہا تمہیں میرا نام کس نے بتایا؟ وہ بولی جس نے تمہیں میرا پتہ بتایا۔ میں نے کہا یہ تو بتاؤ کہ ان بھیڑیوں نے بکریوں سے صلح کب سے کرلی ہے۔ اس نے کہا:

فإني أصلحت ما بيني وبين سيدي فأصلح بين الذئاب والغنم. (1)

ترجمہ: میں نے اپنے اور اللہ کے درمیان صلح کرلی، پس اللہ تعالی نے بھیڑیوں اور بکریوں کے درمیان صلح کرالی۔

ایک عورت کی نماز میں خشوع وخضوع

ایک عورت نے گھر کا تنور جلایا، جلا کر نماز پڑھنے لگی اور خیال یہ تھا کہ نماز پڑھ کر روٹی پکاؤں گی، اس عورت کا دوڈھائی سال کا بچہ گھر میں کھیل رہا تھا، شیطان آیا اور اس بچہ کو تنور کے قریب لا کر اس نمازی عورت کے پاس آ کر کہنے لگا: دیکھ! تیرا شیر خوار بچہ تنور کے قریب چلا گیا تو نماز توڑ کر بچہ کو وہاں سے اٹھالے کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ بچہ تنور میں گر کر جل جائے، اس عورت نے بالکل خیال نہیں کیا، بدستور نماز پڑھتی رہے،

(1) صفة الصفوة: ذكر المصطفيات من عقلاء المجانين المتعبدات الكوفيات، ترجمة: ميمونة السوداء، ج۲ ص ۱۱۵

شیطان کو بہت غصہ آیا اور بچے کو اٹھا کر تنور میں پھینک دیا، اور آ کر اس عورت سے کہنے لگا کہ تو نماز پڑھ رہی ہے اور تیرا بچہ تنور میں گر گیا، جلدی جا کر اس کو تنور سے نکال لے۔ شاید ابھی تک زندہ ہو اور سسکتا ہوا مل جائے، اری کم بخت بیوقوف! نماز تو پھر بھی پڑھ سکتی ہے، اگر بچہ مر گیا تو پھر نصیب نہ ہوگا، شیطان نے اپنی طرف سے بہت کچھ کہا لیکن اس عورت پر بالکل اثر نہ ہوا وہ بدستور بے خودی اور محویت کے عالم میں نماز پڑھتی رہی، شیطان عورت کی ثابت قدمی دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا، اور وہاں سے اپنا سا منہ لے کر چلا گیا، جب یہ عورت نماز سے فارغ ہوئی تو نہایت اطمینان کے ساتھ تنور کے پاس گئی، دیکھا کہ بچہ تنور میں پڑا ہوا ہے آگ بھڑک رہی ہے اور بچہ انگاروں سے کھیل رہا ہے۔ ایک انگارہ بچہ نے اٹھا کر منہ میں رکھ لیا تو وہ انگارہ یاقوت بن گیا۔ (اللہ رب العزت نے محض اپنی قدرت سے انگاروں کو یاقوت اور زمرد کی صورت میں تبدیل کر دیا تھا اور وہ بچہ ان سے کھیل رہا تھا۔) ❶

جو حور عین سے نکاح چاہتا ہے وہ کنکریوں سے نہیں کھیلتا

امام حسن بصری رحمہ اللہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ کنکریوں سے کھیل رہا ہے اور یہ دعا کر رہا ہے کہ اے اللہ! میرا نکاح حور عین سے کیجئے، حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نے کہا:

بئس الخاطب أنت تخطب الحور العين و أنت تعبث بالحصى.

ترجمہ: اے شخص! تو اچھا دولہا نہیں ہے، نکاح حور عین سے چاہتا ہے اور کنکریوں سے کھیل رہا ہے۔ (مطلب یہ ہے کہ نماز کے ذریعہ خدا کی قربت چاہنے والوں کو بھی ایسا عمل نہ کرنا چاہیے جو اسکی شایان شان نہ ہو۔) ❷

---

❶ الجواهر في عقوبة أهل الكبائر: ص ۱۵، ۱۶

❷ إِحياء علوم الدين: كتاب أسرار الصلاة، الباب الأول، ج ۱ ص ۱۵۱

جولوگ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں وہ مکھیوں سے پریشان نہیں ہوتے

حلف بن ایوب رحمہ اللہ سے کسی نے کہا کہ کیا نماز میں تمہیں مکھی نہیں ستاتی کہ تم اسے ہٹاؤ، فرمایا کہ میں اپنے نفس کو کسی ایسی چیز کا عادی نہیں بنانا چاہتا جو میری نماز کو فاسد کر دے، پوچھنے والے نے کہا: تم صبر کیسے کر لیتے ہو؟ فرمایا:

بلغني أن الفساق يصبرون تحت أسواط السلطان ليقال فلان صبور ويفتخرون بذلك فأنا قائم بين يدي ربي أفأتحرك لذبابة. ❶

ترجمہ: میں نے سنا ہے کہ فاسق اور مجرم شاہی کوڑوں کے سامنے اُف نہیں کرتے، میں تو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑا ہوں (جو سب بادشاہوں کا بادشاہ ہے) تو کیا اس مکھی سے پریشان ہو جاؤں۔

عبادت وریاضت اور گریہ وزاری کے سبب ایک عابدہ خاتون کی حالت

حضرت خواص رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

دخلنا على رحلة العابدة وكانت قد صامت حتى اسودت وبكت حتى عميت وصلت حتى أقعدت وكانت تصلي قاعدة فسلمنا عليها ثم ذكرناها شيئا من العفو ليهون عليها الأمر قال فشهقت ثم قالت علمي بنفسي قرح فؤادي وكلم كبدي والله لوددت أن الله لم يخلقني ولم أك شيئا مذكورا ثم أقبلت على صلاتها. ❷

ترجمہ: ہم رحلہ عابدہ کے یہاں گئے انہوں نے اتنے روزے رکھے تھے کہ سیاہ پڑ گئی تھیں، اوراس قدر آنسو بہائے تھے کہ آنکھوں سے محروم ہوگئی تھیں، اوراس قدر نوافل پڑھتی

❶ إحياء علوم الدين: كتاب أسرار الصلاة، الباب الأول، ج ١ ص ١٥١

❷ إحياء علوم الدين: كتاب المراقبة والمحاسبة، المقام الأول، ج ٤ ص ٤١٦

تھیں کہ چلنے پھرنے سے معذور ہوگئی تھیں۔ جس وقت ہم لوگ ان کے پاس بیٹھے وہ بیٹھی ہوئی نماز پڑھ رہی تھیں۔ ہم نے انہیں سلام کیا اور اللہ تعالی کے عفو وکرم اور فضل واحسان پر گفتگو کی تاکہ وہ اپنے نفس پر قدرے نرمی کریں۔ ہماری بات سن کر انھوں نے ایک چیخ ماری اور کہنے لگیں کہ میں اپنے نفس سے زیادہ واقف ہوں، اس لئے میرا دل زخمی ہے اور کلیجہ چھلنی ہے۔ سوچتی ہوں کہ کاش اللہ تعالی مجھے پیدا نہ فرماتا اور میں کوئی قابلِ ذکر چیز نہ ہوتی، پھر وہ نماز پڑھنے لگ گئیں۔

عامر بن عبداللہ رحمہ اللہ کا نماز میں خشوع وخضوع

عامر بن عبداللہ رحمہ اللہ بھی خاشعین میں سے تھے۔ چنانچہ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو کسی بھی چیز سے ان کے خشوع میں فرق نہ آتا، چاہے لڑکیاں دف بجا رہی ہوں، یا عورتیں باتیں کر رہی ہوں، نہ وہ دف کی آواز سنتے اور نہ عورتوں کی گفتگو سمجھتے۔ ایک روز کسی نے ان سے کہا کہ نماز میں تمہارا نفس تم سے کچھ کہتا ہے؟ فرمایا: ہاں! فقط ایک بات اور وہ یہ کہ قیامت کے روز خدا کے سامنے کھڑا ہونا ہوگا اور دو مکانوں میں سے ایک طرف واپسی ہوگی، عرض کیا گیا: ہم آخرت کے امور سے متعلق دریافت نہیں کر رہے ہیں، بلکہ ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ جو باتیں ہمارے دل میں گزرتی ہیں، آیا تمہارے دل میں بھی ان کا خیال پیدا ہوتا ہے؟ فرمایا: اگر نیزے میرے جسم کے آر پار کر دیے جائیں تو مجھے یہ زیادہ محبوب ہے اس سے کہ نماز میں وہ امور معلوم کروں جو تم اپنے دلوں میں پاتے ہو، نیز فرماتے:

لو كشف الغطاء ما ازددت يقيناً. (1)

اگر پردہ اٹھالیا جائے تو میرے یقین میں کچھ اضافہ نہیں ہوگا۔

(1) إحياء علوم الدين: كتاب اسرار الصلاة، الباب الثالث، ج ۱ ص ۱۷۱

نماز میں خشوع سے متعلق اسلاف کے اقوال

ایک بزرگ کا قول ہے:

الصلاة من الآخرة فإذا دخلت فيها خرجت من الدنيا. ❶

ترجمہ: نماز آخرت میں سے ہے، جب تم اس میں داخل ہوئے تو دنیا سے باہر چلے گئے۔

ایک بزرگ سے کسی نے پوچھا: کیا آپ نماز میں کسی چیز کو یاد کرتے ہیں؟ فرمایا:

وهل شيء أحب إلى من الصلاة فأذكره فيها. ❷

ترجمہ: کیا کوئی چیز مجھے نماز سے زیادہ محبوب ہے کہ میں اسے یاد کروں؟

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

من فقه الرجل أن يبدأ بحاجته قبل دخوله فی الصلاة ليدخل فی الصلاة وقلبه فارغ. ❸

ترجمہ: آدمی کے فقیہ ہونے کا تقاضہ یہ ہے کہ وہ نماز سے پہلے تمام ضروریات سے فارغ ہولے تاکہ نماز میں اس کا دل ہر طرح کے تصورات اور خیالات سے آزاد ہو۔

ہر آنے والے دن اور رات کو آخری سمجھ کر عبادت کرنے والی خاتون

محمد بن فضیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے فرمایا حضرت معاذہ عدویہ رحمہا اللہ کا شمار اپنے وقت کی نامور عبادت گزار خواتین میں ہوتا تھا۔ جب دن کی روشنی پوری دنیا کو منور کردیتی تو یہ فرماتیں کہ یہی وہ دن ہے جس کا مجھ کو انتظار تھا اور یہی وہ دن ہے

❶ إحياء علوم الدين : كتاب أسرار الصلاة ،الباب الثالث، ج ١ ص ١٧١

❷ إحياء علوم الدين : كتاب أسرار الصلاة ،الباب الثالث، ج ١ ص ١٧٢

❸ إحياء علوم الدين : كتاب أسرار الصلاة ،الباب الثالث، ج ١ ص ١٧٢

کہ میں جس میں دنیا سے سفر کروں گی، یہ کہہ کر وہ اللہ کی بندی پورا دن عبادت میں گزار دیتی تھی، اور جب شام آجاتی اور تاریکی کا راج بڑھنے لگتا تو وہ فرماتیں، شاید یہی وہ رات ہے جو میرے لئے مقدر ہے۔ پھر وہ عبادت میں مشغول ہو جاتی تھیں حتی کہ صبح کی سفیدی نمودار ہونے لگتی، اور جب موسم سرما کی آمد ہوتی تو وہ خاتون اپنا لباس بہت ہی ہلکا کر دیتی تھیں تا کہ سردی نیند کو روکے رہے۔ ❶

ان واقعات سے اندازہ لگائیں کہ اسلاف کی نماز میں کس قدر خشوع وخضوع تھا، اس لئے نماز میں خشوع وخضوع کا خوب اہتمام ہونا چاہیے، ہر نماز اس طرح پڑھیں گویا وہ زندگی کی آخری نماز ہے، نماز اس طرح ہو کہ دل کو سکون وطمینان مل جائے، ایسی نماز پڑھیں کہ نماز ہمارے لیے دعا کرے، جیسا کہ ماقبل میں حدیث میں گزر گیا ہے، ایسی نماز نہ ہو جو ہمارے منہ پر ماردی جائے، اور وہ نماز ہمارے لیے بدعاء کرے کہ اے اللہ! تو اس کو اس طرح ضائع کر دے جس طرح اس نے مجھے ضائع کر دیا۔

اللہ رب العزت ہم سب کو پانچ وقت نماز باجماعت خشوع خضوع کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

❶ صفة الصفوة: ذكر المصطفيات من عابدات البصرة، ترجمة: معاذة بنت عبد الله، ج ٢ ص ٢٤٠

مؤلف کی کاوشوں پر ایک طائرانہ نظر

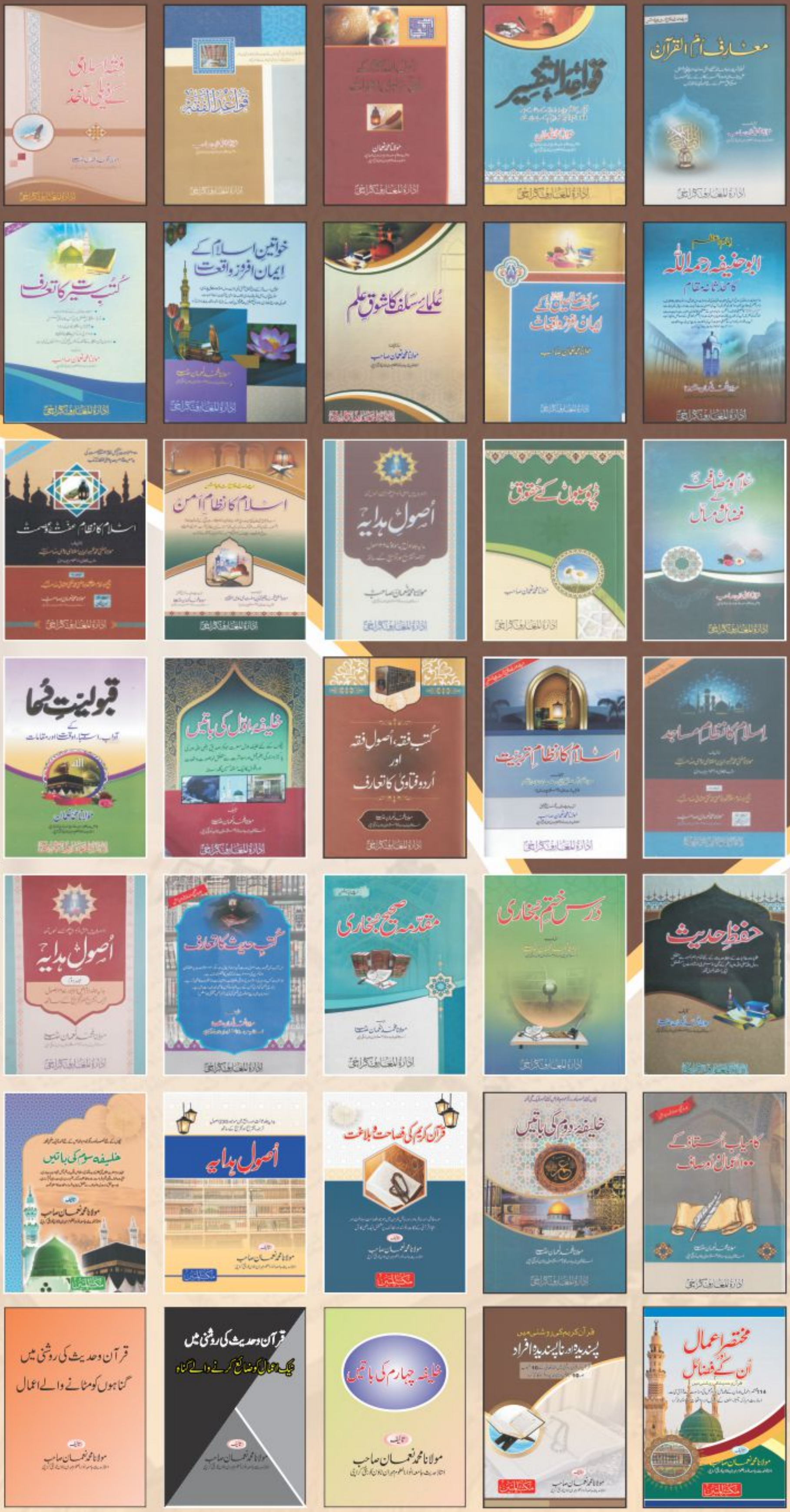

Designed & Printed By: Shafaq Urdu Bazar Karachi. 0321-2037721

اسٹاکسٹ

مکتبۃ المتین نزد المتین جامع مسجد گلزار کالونی کورنگی کراچی 0311-2645500

ادارۃ المعارف کراچی (احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی، کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی) 021-35123161,021-35032020,0300-2831960

مولانا محمد ظہور صاحب (جامعہ سراج الاسلام، بارہوتی، مردان) 0334-8414660,0313-1991422

مولانا محمد نعمان صاحب کے علمی و تحقیقی بیانات و دروس کے لئے اس وٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں: 03112645500